21638- میقات پر پہنچی تو حالت حیض میں تھی اور احرام بھی نہ باندھا

سوال

میں عمرہ کی ادائیگی کے لیے گئی اور جب میقات پر پہنچی تو حالت حیض میں تھی لھذا میں نے احرام نہ باندھا اور مکہ میں ہی رہی جب ماہواری ختم ہوئی تو مکہ سے ہی احرام باندھ لیا تو کیا یہ عمل جائز ہے، یا مجھے کیا کرنا چاہیے اور مجھ پر کیا واجب ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ عمل جائز نہیں، جو عورت بھی عمرہ کرنا چاہے اس کے لیے بغیر احرام میقات تجاوز کرنا جائز نہیں ہے، اگرچہ وہ حالت حیض میں بھی کیوں نہ ہو، وہ حالت حیض میں ہی احرام باندھے گی اور یہ احرام صحیح ہوگا اس کی دلیل یہ ہے کہ :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کرنے کی غرض سے ذوالحلیفہ میں تھے تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی زوجہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالی عنہا نے ذوالحلیفہ میں ہی بچہ جنم دیا تو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ انہیں کیا کرنا چاہیے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

غسل کر کے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔

اور حیض کا خون بھی نفاس کے خون جیسا ہی ہے، تو ہم حائضہ عورت کو یہ کہیں گے کہ : جب تم عمرہ یا حج کے ارادہ سے میقات پر پہنچو تو غسل کر کے کپڑے کا لنگوٹ باندھ کر احرام باندھ لو۔

اور استثفارہ کا معنی یہ ہے کہ : عورت اپنی شرمگاہ پر کپڑا باندھے اور پھر احرام باندھ لے چاہے وہ حج کا احرام ہو یا عمرہ کا۔

لیکن جب وہ عورت احرام باندھ لے اور مکہ پہنچے تو اسے پاک صاف ہونے سے قبل بیت اللہ جا کر طواف نہیں کرنا چاہیے، لھذا جب عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو ماہواری آئی تو اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا :

جو کچھ حاجی کرتے ہیں تم بھی وہی اعمال کرو لیکن پاک صاف ہونے سے قبل بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

اور صحیح بخاری میں یہ بھی ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالی بیان کرتی ہیں کہ جب وہ حیض سے پاک صاف ہوئی تو انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے مابین سعی کی۔

تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ : جب عورت حالت حیض میں حج یا عمرہ کا احرام باندھ لے یا پھر اسے طواف سے قبل حیض شروع ہوجائے تو وہ حیض ختم ہونے اور غسل کرنے تک طواف اور سعی نہیں کرے گی، لیکن اگر اس نے حیض شروع ہونے سے قبل طواف کرلیا اور طواف کرنے کے بعد اسے حیض شروع ہوا تو وہ عمرہ جاری رکھے گی اور صفامروہ کے مابین سعی کرلے گی چاہے وہ حالت حیض میں ہی ہو اور سعی کے بعد اپنے سر کے بال کٹوا کر عمرہ سے فارغ ہوجائے گی، کیونکہ صفامروہ کے مابین سعی کرنے کے لیے طہارت کی شرط نہیں ہے۔ اھ